# نقد وتبصرہ

## گنج ہائے گراں مایہ

رشید احمد صدیقی ایک مخصوص طرز کے موجد ہیں۔ ان کی تحریر بقول مولانا سید سلیمان ندوی کے "سنجیدہ شوخی اور شوخ سنجیدگی" کا نہایت دلآویز مرقع ہوتی ہے۔ طنز لطیف کے وہ بادشاہ ہیں۔ ہنسی ہنسی میں حکیمانہ اور عارفانہ باتیں کہہ جانا انہی کا حصّہ ہے۔

رشید احمد صدیقی کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور شائقین ادب سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ "گنج ہائے گراں مایہ" شاید ان کی کتابوں میں سب سے زیادہ اثر آفریں کتاب ہے۔

اس کتاب میں صدیقی صاحب نے ان دوستوں اور بزرگوں کا مرقع کھینچا ہے جو اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، لیکن جو اپنے کردار، سیرت اور شخصیت کے اعتبار سے یہ صلاحیت رکھتے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں۔

محمد علی، ڈاکٹر انصاری، سلیمان اشرف، ابوبکر شیث، اصغر گونڈوی، احسن مارہروی، میر محفوظ علی، سجاد حیدر یلدرم، جسٹس سر شاہ سلیمان، اور اقبال وغیرہ پر اس کتاب میں جن شخصی تاثرات کی عکاسی رشید احمد نے کی ہے وہ انہی کا حصہ ہے۔ ان مرنے والوں سے رشید احمد صدیقی کو عقیدت ہے، تعلق خاطر ہے، ان کی سیرت سے وہ متاثر ہیں، ان کے کردار کو وہ اسوۂ حسنہ سمجھتے ہیں۔ ان کی شخصیت کے سامنے وہ سر عقیدت خم کرنے پر اپنے تئیں مجبور پاتے ہیں۔

ان مرحومین میں بعض وہ ہیں جو بین الاقوامی شخصیت رکھتے تھے جیسے محمد علی، بعض